

حوالہ نمبر: 14227/43	فتویٰ نمبر: 74720/61	سائل: عثمان صبیح	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین غلیل نیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: مضاربت کے احکام	باب: مضاربت کے حذوق مسائل	تاریخ: 28-11-2021	

"میٹا ایف ایکس" اور "فری لانسرایکو سسٹم" کا حکم

سوال: آج کل نیٹ کی دنیا میں میٹا ایف ایکس گلوبل کے نام سے ایک نیٹ ورک گردش کر رہا ہے جس پر انویسٹ کر کے رجسٹریشن کروانی پڑتی ہے، اسکی کچھ تفصیل ہے جو عرض کرتا ہوں:

یہ نیٹورک ہمیں مختلف طریقوں سے پرافٹ دیتا ہے:

نمبر 1۔ رجسٹریشن کے لیے جو پیسے ہم ڈیپوزٹ کرتے ہیں اس پیسے پر ہمارے لیے ایک بروکر کام کرتا ہے اس پر ہمیں ہر ماہ 8 سے 10 فیصد کے درمیان جو پرافٹ ملتا ہے اور اس بروکر کا تمام بائیوڈیٹا ہمیں معلوم ہو گا کہ وہ ہمارے پیسے سے کس چیز پر کام کر رہا ہے، اور یہ سب کام لائیو چل رہا ہو گا انکی ویب سائٹ پر۔

نمبر 2۔ ہمیں ریفرل لنک ملتا ہے جس کے ذریعے ہم دوسرے احباب کو اس نیٹورک میں شامل کرتے ہیں۔ اسکو شامل کروانے پر ہمیں 5 فیصد پرافٹ ملتا ہے ان پیسوں میں سے جو اس نے ڈیپوزٹ لگائے ہیں۔ اب آگے یہی شخص جس کو ہم نے نیٹ ورک میں شامل کیا ہے وہ اگر اپنے ریفرل لنک سے کسی شخص کو اس نیٹ ورک میں شامل کرتا ہے تو اسکو وہی 5 فیصد پرافٹ ملتا ہے ڈائریکٹ اور ہمیں 4 فیصد ملتا ہے ان ڈائریکٹ، تو یہ سلسلہ اسی طرح چلتا چلا جائے گا اسی آخر۔ باقی اس پرافٹ کا تعلق ڈیپوزٹ کرنے والے کے پیسوں سے نہیں ہے بلکہ کمپنی اپنی طرف سے ہمیں دے گی۔ اس کے پیسوں میں کوئی فرق نہیں آتا۔

نمبر 3: اس میں ٹریڈنگ کا طریقہ کار یہ ہے کہ آپ کے سامنے سب کچھ لائیو ہو گا کہ کتنے بروکر اس وقت ٹریڈنگ کر رہے ہیں وہ کس چیز پر ٹریڈنگ کر رہے ہیں اور کتنے عرصے سے کر رہے ہیں اب ہمیں اختیار ہو گا کہ ہم کسی بروکر کے ساتھ مل کر ٹریڈنگ کریں یا خود کرنا چاہتے ہیں تو خود کر لیں۔

نمبر 4: باقی ہر انویسٹ کرنے والے کی ایک مدت متعین ہوتی ہے۔ اتنی مدت میں اس کو جو اس نے پیسے انویسٹ کیے ہیں وہ واپس لے سکتا ہے، اور اس کو یہ بھی حق ہو گا کہ وہ اگر لینا چاہے تو پہلے بھی لے سکتا ہے۔ باقی یہ نیٹ ورک تیل، سونے اور کرپٹو کرنسی پر کام کر رہا ہے۔

نیز اس میں ایک لائیو ٹریڈنگ کا طریقہ بھی ہے۔ اس میں ہم جتنے دن کے لیے چاہیں انویسٹ کر سکتے ہیں۔ مثلاً ہم نے ایک دن کا کہا تو ایک دن میں ہمیں اپنی انویسٹمنٹ کا ستر فیصد حصہ اور ستر فیصد پرافٹ مل جائے گا اور باقی رقم ٹریڈنگ میں چلتی رہے گی اور ایک متعین مدت کے بعد مل جائے گی۔

اضافہ از مجیب: سائل کے مطابق اس کا نام اب تبدیل ہو کر "فری لانسراکیو سسٹم" ہو گیا ہے۔ بندے کی تحقیق کے مطابق یہ کمپنی مستقل اپنا نام اور ویب سائٹ کا ڈومین تبدیل کر رہی ہے۔ پہلے "بٹ کرپٹون" کے نام سے کام کر رہی تھی جس پر دارالافتاء سے فتویٰ بھی جاری ہوا تھا، پھر "مینا ایف ایکس گلوبل" نام رکھ لیا، پھر "ایم ایف ایکس پارٹنر" اور اب "فری لانسراکیو سسٹم" نام رکھ لیا ہے۔

سوال نمبر ۱

سوال میں مذکور صورت اگر واقع کے مطابق ہے تو اس کا رد و بار میں مندرجہ ذیل مفاسد ہیں:

1. یہ مضاربت کا معاملہ ہے جس میں نفع انویسٹ کی گئی رقم کی فیصد کے مطابق دیا جا رہا ہے جب کہ شرعاً مضاربت میں جو کل نفع ہو اس میں رب المال (انویسٹر) اور مضارب (ورکنگ پارٹنر) کا متعین فیصد کے مطابق شریک ہونا لازم ہے۔ کوئی متعین رقم یا انویسٹمنٹ کا فیصدی حصہ بطور نفع طے کرنے سے مضاربت فاسد ہو جاتی ہے۔ چنانچہ سوال میں مذکور معاملہ مضاربت فاسدہ کا ہے۔

2. سوال کے مطابق جن چیزوں کا کاروبار کیا جاتا ہے ان میں سے بعض چیزوں پر دارالافتاء کی رائے توقف کی ہے (جیسے کرپٹو کرنسی) اور بعض کامروچہ آن لائن ماڈل حقیقی لین دین اور قبضہ نہ ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے (جیسے تیل، سونا، فاریکس وغیرہ)۔ چونکہ یہ واضح نہیں ہے کہ کام کس طرح کیا جا رہا ہے اور عام طریقہ ناجائز ہے لہذا سوال میں مذکور کاروبار شرعاً مشتبہ ہے جس سے اجتناب کرنا شرعاً لازم ہے۔ اگر بروکر کے بجائے خود ٹریڈنگ کریں تو بھی خرابی پائی جاتی ہے۔

3. چونکہ کمپنی کا بنیادی کام مضاربت فاسدہ اور کاروبار کے اشتباہ کی وجہ سے درست نہیں ہے لہذا اس میں کسی کو (ڈائریکٹ یا ان ڈائریکٹ) ممبر بنانا اور اس کا کمیشن لینا بھی جائز نہیں

ہے۔

مذکورہ بالا تینوں مفاسد کی روشنی میں اس کمپنی میں انویسٹمنٹ کرنا، ان کے پلیٹ فارم پر ٹریڈ کرنا یا کسی اور کو اس کمپنی میں شامل کرنا، تینوں کام شرعاً ناجائز ہیں اور ان سے اجتناب لازم ہے۔

واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

محمد اویس پراچہ

دارالافتاء، جامعہ الرشید

22 / ربیع الثانی 1443ھ

المفتی اعظم

محمد اویس پراچہ

